اللہ کے نام سے آغاز

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-1

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

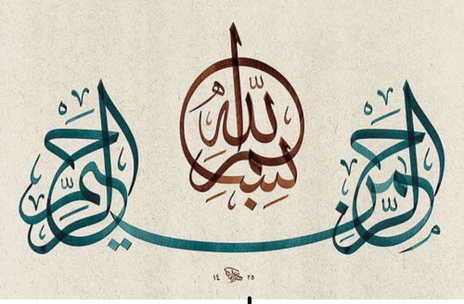

قرآن کا آغاز بھی اللہ نے بِسۡمِ اللّٰہِ سے کیا

ہمارے لیے بھی مشروع کیا کہ ہم اپنا ہر قول اور عمل

بِسۡمِ اللّٰہِ

کے ساتھ شروع کریں

پہلی وحی کا آغاز بھی اللہ کے نام کے ساتھ

بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِیۡ خَلَقَ ①

نام سے | اپنے رب کے | وہ جس نے | پیدا کیا

اپنے رب کے نام سے پڑھ جس نے پیدا کیا۔

[العلق: 1]

بِسْمِ اللّٰہِ

تو گویا عبادت ہو یا ہمارے دنیا کے کام ہوں سب میں ہمیں اپنے رب کو یاد رکھنا ہے اور اس کے بے شمار فائدے بھی ہیں

اللہ کا نام بابرکت ہے

لہذا جب ہم اللہ کے نام سے کوئی کام شروع کرتے ہیں تو ہمارے کاموں میں برکت پیدا ہوتی ہے

بہت برکت والا ہے تیرے رب کا نام جو بڑی شان اور عزت والا ہے (الرحمن:78)

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

تمام عبادات کے آغاز میں اللہ کا نام لینا

- اللہ کی مدد حاصل ہونا
- مزید نیک کاموں کی توفیق کا ملنا

اسی طرح جب انسان بِسْمِ اللّٰہِ سے کام کا آغاز کرتا ہے

- اخلاص نصیب ہوتا ہے
- نیت اور قبلہ درست ہوتا ہے
- شیطان کے وار سے حفاظت

- انسان برائی سے بچتا ہے
- اللہ کی مدد اور توفیق
- نعمتوں کی یاد دہانی ہوتی ہے

غور و فکر کرنے کی توفیق ملتی ہے (مثلاً پانی پیتے ہوئے)

تمام اشیا کا پانی سے وجود میں آنا

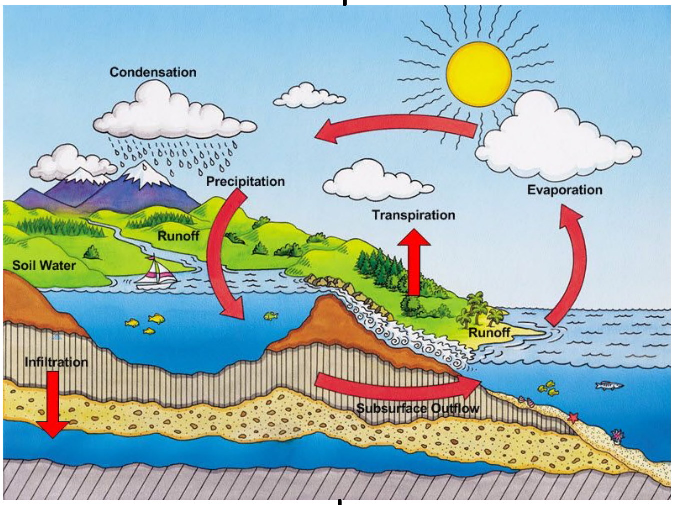

کھانے پر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا

رزقِ حلال کا احساس اجاگر ہوتا ہے

مسلسل اللہ کی یاد کا باعث

اللہ کی طرف مائل کرتا ہے

اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے

اللہ کی رضا ملتی ہے

انبیا اکرامؑ کا طریقہ بھی یہ رہا

نوحؑ نے کشتی پر سوار ہو کر یہی دعا پڑھی

سلیمانؑ نے ملکہ سبا کو خط لکھا تو آغاز بِسۡمِ اللّٰہِ سے کیا

آپؑ کی زندگی کا اہم ترین حصہ بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھنا تھا

اسم جلالہ

اللہ" کی اصل " الإلٰہ " ہے

لغت عرب میں الإلٰہ چار معنوں پر بولا گیا ہے :

1- المعبود: جس کی عبادت کی جائے۔

2- الملجأ: جس کی پناہ لی جائے۔

3- المفزوع إلیہ: گھبراہٹ میں جس سے مدد حاصل کی جائے۔

4- المحبوب: وہ محبوب جس کے ساتھ عظیم محبت ہو۔ اور اس کے بارے میں عقلیں حیران ہو جائیں۔

اسمِ ذات

سب ناموں سے عظیم اور اعلی

یہ جلیل القدر نام اللہ کے جتنے بھی باقی نام ہیں وہ سب اسی نام کی طرف لوٹتے ہیں

یہ اللہ کے سب ناموں سے زیادہ عظیم نام ہے

کیونکہ یہ اس ذات الہیہ پر دلالت کرتا ہے جو تمام صفات الہیہ کو جمع کرنے والی ہے یہاں تک کہ کوئی بھی صفت اس سے جدا اور علیحدہ نہیں ہو سکتی

امام غزالی

قرآن مجید کا آغاز بِسْمِ اللہِ سے ہوتا ہے

بسم اللہ قرآن کی ایک مستقل آیت

یہاں دو صفات کا ذکر کیا گیا ہے

رحمتِ عام

ایسی ذات

جس کی رحمت تمام مخلوق پر چھائی ہوئی ہے

رحمتِ خاص

ایسی ذات

جو مومنوں پر آخرت پر بھی رحم کرے گی

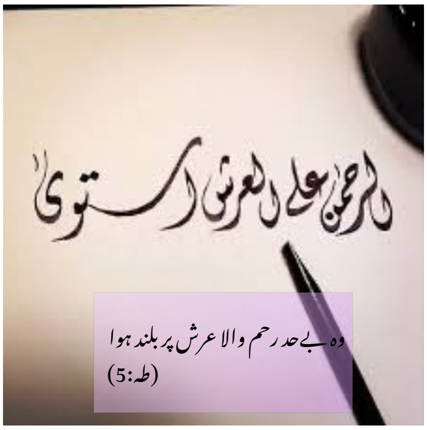

وہ بے حد رحم والا عرش پر بلند ہوا
(طہ:5)

اللہ کی سو رحمتیں ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے بنائے ہیں جن میں سے اُس نے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لئے اور ایک حصہ زمین پر نازل کیا۔ ساری مخلوق جو ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہ اُسی ایک حصے کی وجہ سے ہے، یہاں تک کہ گھوڑا جو اپنے بچے کے اُوپر سے اپنا پاؤں اُٹھاتا ہے کہ کہیں اُسے تکلیف نہ پہنچے وہ بھی اسی ایک حصے کے باعث ہے

حدیث متفق علیہ

اللہ کو اس کے خوبصورت ناموں سے پکارنا

اور اللہ ہی کے لئے اچھے نام ہیں پس تم اس کو ان کے ساتھ پکارو
[الأعراف:180]

قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ
کہہ دیجیے	پکارو	اللہ کو

اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ
یا	پکارو	رحمٰن کو

اَيًّا مَّا	تَدْعُوا
جس (نام) سے بھی	تم پکارو گے

فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
تو اسی کے لیے ہیں	نام	اچھے اچھے

وَلَا	تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ
اور نہ	آپ آواز بلند کیجیے	اپنی نماز میں

وَلَا	تُخَافِتْ	بِهَا
اور نہ	آپ پست کیجیے	اسے

وَابْتَغِ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿110﴾
اور اختیار کیجیے	درمیان	اس کے	کوئی راستہ

کہہ دو اللہ کو پکارو، یا رحمان کو پکارو، تم جس کو بھی پکارو گے سو یہ بہترین نام اسی کے ہیں

هُوَ اللّٰهُ

وہ اللہ

الْخَالِقُ — جو پیدا کرنے والا ہے

الْبَارِئُ — وجود میں لانے والا ہے

الْمُصَوِّرُ — صورت بنانے والا ہے

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اسی کے لیے ہیں — نام — اچھے اچھے

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا

تسبیح کرتی ہے — اس کے لیے — (ہر وہ چیز) جو

فِي السَّمٰوٰتِ — آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ — اور زمین میں ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

اور وہ — بہت زبردست ہے — خوب حکمت والا ہے

وہ اللہ ہی ہے جو خاکہ بنانے والا، گھڑنے ڈھالنے والا، صورت بنا دینے والا ہے، سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کی تسبیح ہر وہ چیز کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ [الحشر:24]

اللہ کو پہچاننا

- کائنات کی نشانیوں سے
- قرآن سے
- نبیؐ نے بھی اللہ کی پہچان کروائی

بَلْهُجَيْم قبیلہ کے ایک آدمی سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں نے پوچھا اے اللہ کے رسول ! آپ کن چیزوں کی دعوت دیتے ہیں ؟ نبی ﷺ نے فرمایا : میں اس اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں جو یکتا ہے،

وہ اللہ کہ جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے اور تم اسے پکارتے ہو تو وہ تمہاری مصیبت دور کرتا ہے،

اور جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اور اس سے دعا کرو تو وہ تمہیں واپس پہنچا دیتا ہے،

اور جب تم قحط سالی میں مبتلا ہوتے ہو اور اس سے دعا کرتے ہو تو وہ پیداوار ظاہر کردیتا ہے۔

صفتِ رحمت

"الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ"

دونوں ناموں کے اکٹھے ذکر کرنے میں حکمت

اللہ کے دونوں ناموں "الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ"۔۔۔کا مل کرآنا اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے مزید کمال کو بیان کرتا ہے،

جہاں تک "الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ" ۔۔۔دونوں ناموں کو جمع کرنے کا تعلق ہے تو اس کا معنی ان دونوں معنوں سے اچھا ہے جو معنی ان کے الگ الگ بیان کیے جاتے ہیں،

اور وہ یہ ہے کہ لفظ "الرَّحْمَنِ" اللہ کی قائم صفت پر دلالت کرتا ہے اور لفظ "الرَّحِیمِ" اللہ کی مخلوق پر کی جانے والی رحمت سے تعلق رکھتا ہے،

پس پہلا نام اللہ کی ذاتی صفت رحمت پر دلالت کرتا ہے اور دوسرا نام اللہ کے فعل پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ مخلوق پر رحم فرماتا ہے۔

اور ابن قیم یہ بھی کہتے ہیں کہ ان دونوں صفتوں "الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ" کو جمع کرنے کا یہ فائدہ ہے کہ اللہ نے دنیا میں جلد اور آخرت میں بعد میں واقع ہونے والی رحمت کی خبر دی ہے اور اللہ کی خاص اور عام رحمت کے متعلق خبر دی گئی ہے۔[مدونۃ العلم والمعرفۃ للجمیع]

اللہ کی رحمت اس کے غضب پر چھائی ہوئی ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ مخلوق کو پیدا کر چکا تو اس نے اپنی کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا، جو اس کے پاس عرش پر موجود ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ [صحیح البخاری:3194]

اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے

اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ (الأعراف:156)

اللہ کے ان دو ناموں کی پہچان ہر غم اور پریشانی کو دور کرنے کا باعث ہے

ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

بے شک وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوگیا۔ اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا، پس نماز پڑھی۔
(الأعلى:15-14)

صبح و شام اللہ کے نام کا ذکر کرنا

وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾
اور یاد کیجیے	نام	اپنے رب کا	صبح	اور شام

اور اپنے رب کا نام صبح اور پچھلے پہر یاد کیا کرو۔
الدّھر-25

اللہ کا نام لینا برکت پیدا کرنے کا باعث

اللہ کا نام لینے سے ہر طرح کی حفاظت ملتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :جب رات کا آغاز ہو یا جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو (اور گھر سے باہر نہ نکلنے دو) کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں۔

پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اس وقت اللہ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا۔

اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ باندھ دو۔

اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھک دو، خواہ کسی چیز کو چوڑائی میں رکھ کر ہی ڈھک سکو۔

اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھا دیا کرو [صحیح البخاری:5623]

اللہ کا نام لینا صبح وشام اچانک پہنچنے والی مصیبت سے محفوظ رکھنے کا سبب

آپ فرماتے تھے جس نے (شام کو)تین باریہ دعا پڑھ لی، اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِی لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ "اللہ کے نام سے، وہ ذات کہ اس کے نام سے کوئی چیز زمین میں ہو یا آسمان میں' نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سنتا ہے اور خوب جانتا ہے۔اور جس نے صبح کے وقت تین باریہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ [ابی داود:5090]

بسم اللہ نہ پڑھنے کا نقصان

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ابلیس نے (اللہ تعالی سے) کہا تو نے اپنی ساری مخلوق کا رزق واضح کردیا ہے، تو میرا رزق کس میں ہے؟

تو اللہ نے فرمایا: ہر اس چیز میں جس پر میرا نام نہ لیا جائے (وہ تیرا رزق ہوگا)۔

(السلسلۃ الصحیحۃ 708)

قیامت کے دن اللہ کے نام سے وزنی کوئی چیز نہ ہوگی

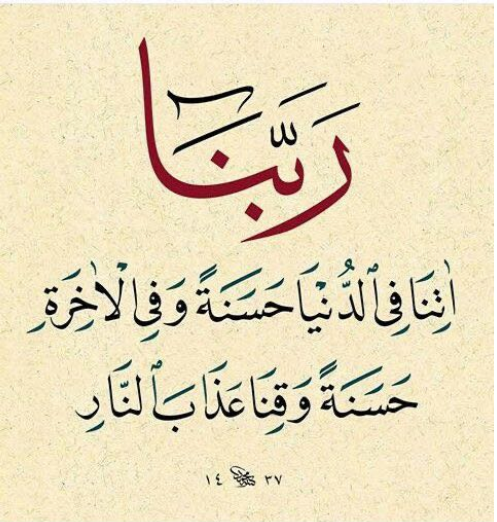

بسم اللہ پڑھنے کے مواقع

ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ سبحانہ وتعالی کا نام لینے سے اس کام میں برکت اور مدد حاصل ہوتی ہے۔

اور اس میں قول و عمل کا اخلاص ہے اور خیر اور برکت ہے۔

کیونکہ بسم اللہ پڑھنے سے مسلمان کے لیے اللہ عزوجل کی طرف سے خیر اور حفاظت میں ہی اضافہ ہوتا ہے

[حیاتک، شرح بسم اللہ]

کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

لباس اتارتے وقت بسم اللہ پڑھنا

بیت الخلاء جاتے وقت

وضو سے پہلے

گھر میں داخل ہوتے وقت

بسم اللہ پڑھنا

کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی کھانا کھانے لگے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا نام لے، پھر اگر شروع میں اللہ تعالی کا نام لینا بھول جائے تو چاہیے کہ یوں کہے بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَہُ وَآخِرَہُ، اللہ کے نام سے اس (کھانے) کے شروع میں اور آخر میں بھی۔

[سنن ابی داود:3769]

وضو سے پہلے

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں اور جو شخص وضو کے شروع میں اللہ تعالی کا نام نہ لے (بسم اللہ نہ پڑھے) اس کا کامل وضو نہیں۔

[سنن أبي داود:101]

قراءت قرآن سے پہلے

قتادہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی قراءت کیسی تھی؟ تو انہوں نے بیان کیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

پھر آپ نے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمکو پڑھا،

یعنی بِسْمِ اللہِ کو کھینچ کر پڑھتے الرَّحْمٰنِ کو مد کے ساتھ پڑھتے اور الرَّحِیمِ کو بھی کھینچ کر تلاوت کرتے۔

[صحیح البخاری:5046]

أَعُوذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

درد کی جگہ پر اللّٰہ کا نام لے کر دم کرنا

عثمان بن ابوعاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درد کی شکایت کی جسے وہ اپنے جسم میں محسوس کرتے تھے جب سے وہ مسلمان ہوئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اپنا ہاتھ اس جگہ رکھو جہاں تم اپنے جسم سے درد محسوس کرتے ہو اور تین مرتبہ بِاسْمِ اللَّهِ کہو

اور سات مرتبہ یہ پڑھو۔ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ میں اللہ کی ذات اور اس کی قدرت سے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں خوف کرتا ہوں

[صحیح مسلم:5867]

شِفاء کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ

رسول کریم ﷺ دم کیا کرتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے

امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، بِيَدِكَ الشِّفَاءُ، لاَ كَاشِفَ لَهُ إِلاَّ أَنْتَ

”تکلیف کو دور کر دے اے لوگوں کے رب! تیرے ہی ہاتھ میں شِفاء ہے،

تیرے سوا تکلیف کو دور کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔“

[صحیح البخاری:640]

AL-HUDA International Welfare Foundation | www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

شِفاء کی دعا

رسول اللہ ﷺ اپنے گھر کے بعض (بیماروں) پر یہ دعا پڑھ کر دم کرتے

اور اپنا داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَاسَ، اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي،

لاَ شِفَاءَ إِلاَّ شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا

” اے اللہ! لوگوں کے پالنے والے! تکلیف کو دور کر دے

اسے شِفاء دے دے تو ہی شِفاء دینے والا ہے۔ تیری شِفاء کے سوا کوئی شِفاء نہیں۔

ایسی شِفاء (دے) کہ کسی قسم کی بیماری باقی نہ رہ جائے۔“

[صحیح البخاری:639]

AL-HUDA International Welfare Foundation | www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

مریض پر دم کرتے وقت

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کی خدمت میں تشریف لائے اور فرمایا: اے محمدؐ ! آپؐ بیمار ہو گئے ہیں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں"

جبریل علیہ السلام نے فرمایا: بِسْمِ اللہِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ أَوْ حَاسِدٍ اللہُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللہِ أَرْقِيكَ "میں آپ کو اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں، آپ کو تکلیف دینے والی ہر چیز سے، ہر جان یا آنکھ یا حاسد کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے۔ میں آپ کو اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔" [سنن ابن ماجہ:3523]

رات کو سونے سے پہلے بسم اللہ
پڑھ کر بستر جھاڑنا

سوار ہوتے وقت بسم اللہ کہنا

تکلیف کے وقت بسم
اللہ کہنا

مریض پر دم کرتے وقت

ہم بستری کے وقت

جانور ذبح کرتے وقت

خط کے آغاز میں

میت کو دفناتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

✓ کرنے کے کام

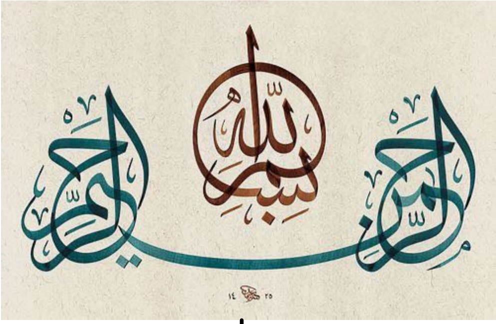

- ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کا نام لیں، تاکہ آغاز اچھا تو انجام بھی اچھا ہو گا۔
  شروع میں لینا بھول جائیں تو جب یاد آئے تو بسم اللہ پڑھ لیں۔
- اللہ کا نام لے کر برکت حاصل کریں اور حسرتوں سے بچیں۔
- اٹھتے، بیٹھتے، چلتے پھرتے بسم اللہ کہنے کی عادت ڈالیں۔
- بچوں کے سامنے خود ہر کام کرتے ہوئے بسم اللہ کہیں تاکہ وہ آپ سے سیکھ لیں۔
- بچوں کے سامنے اونچی آواز میں **بسم اللہ** کہیں تاکہ ان کے ذہن میں بیٹھ جائے
- ہم کوئی کام اللہ کی یاد کے بغیر نہ کریں
- اللہ سے محبت کرنے والوں کے دل کبھی بھی اللہ کی یاد سے خالی نہیں ہوتے
- **بسم اللہ** کی برکت سے انسان کی زندگی کے بہت سے کام
  آسان، پریشانیاں دور ہوتی ہیں اور نجات کا باعث ہوگی